بایمان ○ امریکی حکمت عملی: تبدیلی کے عمل میں پاکستان کی مدد، از آشلے جے ٹلس ○ اسلام کی اندرونی صدائیں، از باہمان بختیاری، آگسٹس رچرڈ نارٹن ○ آج کا استعمار، از روجروان زوان برگ____ ان مضامین میں مغربی یا سیکولر سوچ کے تیور، استدلال کے آہنگ اور حقائق و معارف کو توڑ موڑ کر اپنی من پسند تصویر میں ڈھالنے کے بہت سے نمونے دیکھے جاسکتے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ یہ مضامین آج کی مسلم دنیا، اُمت مسلمہ اور اسلامی تحریکوں، بالخصوص سید مودودی، سید قطب، اخوان المسلمون اور مسلم حریت پسند مجاہدین کے خلاف چارج شیٹ ہیں۔ جس میں الزام لگانے، تحقیق کی تہمت کا بوجھ اٹھانے اور سزا کا فیصلہ کرنے کا اختیار ایک ہی مرکز میں مرتکز ہے۔ لیکن ایسا بھی نہیں کہ اس اتہامی و الزامی لٹریچر کی تکلیف دہ تصویروں کو بیک جنبش مسترد ہی کر دیا جائے، بلکہ ان پر غور کرنا ایک مفید مشق ہوگی۔ جس سے دشمن کے تیور اور تحریر کے بین السطور میں چھپے گوشے، غور و فکر کی بعض راہیں بھی دکھا سکتے ہیں۔

آخری مضمون: 'مغرب اور اسلام: تہذیبوں کا تصادم'، ڈاکٹر عبدالقدیر سلیم کے ایک تجزیے پر مشتمل ہے، جس میں انھوں نے ڈاکٹر مراد ہوف مین کے خیالات پر نقد کیا ہے۔ مجلّے کی مجلس ادارت کو مبارک باد پیش کی جانی چاہیے کہ اس نے مغرب کی سوچ کو کسی کم و کاست کے بغیر، اُردو خواں طبقے کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس طرح کا مجلّہ ہر مجلس تحقیق اور ہر تحقیق کار کی ضرورت ہے۔ (سلیم منصور خالد)

حدیث کی اہمیّت اور ضرورت، خلیل الرحمٰن چشتی۔ ناشر: الفوز اکیڈمی، گلی ۱۵، پولیس فاؤنڈیشن، ۴/۱۱-ای، اسلام آباد۔ صفحات: ۲۴۸۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

زیر تبصرہ کتاب فاضل مصنف کے ان نو لیکچرز کے ابتدائی دو لیکچرز پر مشتمل ہے جو انھوں نے الفوز اکیڈمی کے زیر اہتمام معرفت علمِ حدیث کے سلسلے میں دیے تھے۔ ان کا بنیادی مقصد تعلیم یافتہ افراد کو انتہائی سائنٹی فک طریقے سے نہایت سہل اور آسان انداز میں دین و شریعت کے اہم مآخذ سے متعارف کرانا ہے۔ اس مقصد کے حصول میں چشتی صاحب کامیاب نظر آتے ہیں۔

اس کتاب میں انفرادی اور اجتماعی سنتیں، سنت کا قانونی اور آئینی مقام، مختصر تاریخ روایت